

## افکار و تاثرات

قارئین بنام مدیر

محترم المقام جناب مدیر صاحب زید مجدکم  
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

امید ہے کہ مزاج بعافیت ہونگے۔ آپکو علم ہے کہ چند سال پیش یونیورسٹی گراٹس کمیشن نے وفاق المدارس کی سند "شہادۃ العالمیہ" کو ایم۔ اے عربی و اسلامیات کے مساوی قرار دیا تھا اور ساتھ ہی یہ شرط عائد کر دی تھی کہ سند تعلیمی اداروں میں ایف۔ اے کے جزوی امتحان کے بغیر قبول نہ ہوگی۔ دینی مدارس اور اسلامی جامعات کے فضلاء کے ساتھ ایک کھلا مذاق تھا کہ ایک طرف تو انکی سند کو ڈبل ایم۔ اے تسلیم کیا گیا اور دوسری طرف ایف۔ اے کے جزوی امتحان کی شرط عائد کر کے اسکی تذلیل کی گئی۔ افسوس صد افسوس کہ فضلاء باہمی ربط نہ ہونے کے باعث اس پر کوئی رد عمل ظاہر نہ کر سکے اور لاپرواہی کی لمبی چادر تان کر عنققت کی گہری نیند سوتے رہے۔ جب یونیورسٹی گراٹس کمیشن کا مذکورہ بالا نوٹیفیکیشن جاری ہوا تو پہلے تو فضلاء کو کالجز میں لکچرار کے طور پر بھی قبول کیا گیا لیکن بعد ازاں ٹیچر شپ کیلئے بھی متعدد شرائط عائد کر دی گئیں۔ فضلاء کرام اس پر بھی مہربل رہے اور کوئی ٹس سے مس نہ ہوا۔ اس طویل خاموشی کا نتیجہ یہ نکلا کہ وفاق کی سند کی حکومتی اداروں میں کوئی خاص اہمیت نہ رہی اور یہ بھی آپ کے علم میں ہوگا کہ حال ہی میں حکومت پنجاب نے عربی اساتذہ کی تقرری کے لئے ایف۔ اے کی سند لازمی قرار دی ہے اور ان آسامیوں پر تقرری کے وقت دینی مدارس و جامعات کے فضلاء کو یکسر نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ اس ساری صورتحال سے ہم بخوبی اندازہ کر سکتے ہیں کہ مغرب زدہ طبقہ ہمارے ساتھ کیا سلوک روا رکھنا چاہتا ہے اور کس طرح ہمیں جاہل ثابت کر کے معاشرے میں رسوا کرنے کیلئے پرتول بہا ہے اور ہم میں کہ اپنے حقوق کے حصول اور تحفظ سے دلچسپی ہی نہیں کہ

ع کارواں کے دل سے احساس زیاں جاتا رہا۔

محترم مدیر صاحب! عصر حاضر شعور اور بیداری کا دور ہے۔ ہر طبقہ کے لوگ منظم و مربوط ہو کر اپنے حقوق کے تحفظ کیلئے مرٹنے کو تیار ہیں لیکن دینی مدارس و جامعات کے فضلاء اپنے حقوق سے یکسر غافل ہیں۔ فضلاء کے حقوق کے تحفظ اور انکی شیرازہ بندی کیلئے اکابر کے مشورہ سے رابطہ فضلاء اسلامی پاکستان کے نام سے ایک فورم مہیا کیا گیا ہے کہ تاکہ فضلاء منظم و مربوط ہو کر اپنے حقوق کے حصول اور تحفظ کیلئے جدوجہد کا آغاز کر سکیں اور عریضہ لکھنے کا مقصد ہی دعوت و بنا ہے والسلام! آپکی صائب آراء کا منتظر: محمد ادریس ڈیوٹی صدر رابطہ فضلاء اسلامی پاکستان